



سوال

(61) بے نماز کافر ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن و حدیث کے واضح دلائل ہیں کہ بے نماز کافر ہے اور امام ابن قیم رحمہ اللہ نے بے نماز کے کافر ہونے پر صحابہ کا اجماع بھی نقل کیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر بے نماز کافر ہے تو کیا اس کی نماز جنازہ پڑھنی جائز ہے کہ نہیں جب کہ ا تعالیٰ نے نبی ﷺ کو منافق پر نماز جنازہ پڑھنے سے روکا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ بے نماز کا نکاح پڑھنا درست ہے کہ نہیں جب کہ قرآن نے روکا ہے کہ مومن مرد مشرک عورت سے نکاح نہ کرے اور نہ مومنہ عورت کا نکاح مشرک مرد سے کیا جائے اور جب کہ ا تعالیٰ نے نماز چھوڑنا مشرکوں کا فعل قرار دیا ہے۔ کیا بے نماز کا نکاح پڑھنے والا گناہگار ہوگا؟ براہ کرم ان سوالوں کا قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دلائل کی رو سے صحیح بات یہی ہے، کہ بے نماز کافر ہے۔ چنانچہ حدیث میں ہے:

”مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَدًّا فَهُوَ كَافِرٌ“ (مصنف ابن ابی شیبہ، رقم: ۳۰۳۳۸)، (مسند البزار، رقم: ۴۱۳۸)، (معجم الاوسط، رقم: ۳۳۳۸)

یعنی ”جو شخص دیدہ دانستہ نماز چھوڑ دے وہ کافر ہے۔“

جب اس کا کفر ثابت ہو گیا تو اس سے معلوم ہوا، کہ بے نماز کا جنازہ اور نکاح بھی نہیں پڑھنا چاہیے اور اگر کوئی شخص (واضح)

نصوص کی خلاف ورزی وغیرہ کر کے بے نماز کا جنازہ یا نکاح وغیرہ پڑھا دے، تو وہ بنظر شرع مجرم ٹھہرتا ہے۔

مسئلہ بذا پر بسط و تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! ”فتاویٰ اہل حدیث“ (۵۷/۲ تا ۵۸/۲) شیخنا محدث روپڑی رحمہ اللہ

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 121

محدث فتویٰ